3326

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

سورۃ الناس ۱۱۴

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲ اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳ مِنْ شَرِّ
الْوَسْوَاسِ ۝ الْخَنَّاسِ ۝۴ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝۵ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

سورہ ناس مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اس میں چھ آیتیں ہیں

تم کہو میں اس کی پناہ میں آیا جو سب لوگوں کا رب (ہے) ۝۱ سب لوگوں کا بادشاہ ۝۲ سب
لوگوں کا معبود ۝۳ اس کے شر سے جو دل میں برے خطرے ڈالے اور دبک رہے ۝۴ وہ
جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے ہیں ۝۵ جن اور آدمی ۝۶

(پارہ ۳۰/ سورہ ناس ۱۱۴/ آیات ۱ تا ۶ * ت: ک)

۱۔ "(اے حبیب! عرض کیجیے) میں پناہ لیتا ہوں سب انسانوں کے پروردگار کی" ایمان اور ایقان کو جو خطرات درپیش ہیں، ان سے پناہ لینے کی ہدایت کی جا رہی ہے۔ عام آدمی کی نگاہ فقط ان نعمتوں تک محدود رہتی ہے جو اس کی ظاہری نشوونما میں ممد و معاون ثابت ہوں۔ (انسان) کی روزمرہ ضروریات آسانی بلکہ فراوانی سے پوری ہوتی رہیں تو وہ مطمئن اور مسرور ہو جاتا ہے۔ ایسے لوگوں کے لئے رب الناس (لوگوں کا پروردگار) کے کلمات سے اللہ تعالیٰ کا تعارف کرایا کہ تمہیں ایسی ذات سے پناہ (مانگنے) لینے کا حکم دیا جا رہا ہے جو تمہاری جملہ ضروریات کا کفیل ہے جس کی مہربانی سے تمہاری زندگی محرومیوں اور مایوسیوں سے پاک ہو جائے تو وہ مطمئن ہو جاتے ہیں۔

۲۔ بعض "انسان" چاہتے ہیں کہ عدل و انصاف کی پابندی ہو، کسی پر ظلم نہ کیا جائے، کسی کو اس کے جائز حقوق سے محروم نہ کیا جائے۔ اگر کوئی ظالم بننے کی کوشش کرے یا کسی کا حق غصب کرنے کا ارادہ کرے تو اس کا تدارک ہو جانا چاہیے اور سرکشوں کو پابند سلاسل کر کے انصاف کے تقاضے پورے کئے جائیں۔ یہ کام ایک با اختیار سلطان اور طاقتور حاکم ہی انجام دے سکتا ہے۔ اس لئے ان لوگوں کو بتایا جا رہا ہے کہ جس کی پناہ لینے کا تمہیں درس دیا جا رہا ہے وہ صرف تمہاری معاشی ضروریات کا کفیل ہی نہیں

بلکہ وہ بادشاہ اور فرمانروا بھی ہے اس کا حکم ہر وقت ہر جگہ ہر چیز پر نافذ ہے۔ کسی کی مجال نہیں کہ اس کے حکم سے سرتابی کرسکے وہ عادل اور منصف ہے کسی پر جبر و تشدد اس کا شیوہ ہی نہیں ہے اس قسم کے لوگوں کو ایسے عظیم سلطان کا تعارف مَلِكِ النَّاس کے کلمات سے کرایا گیا۔

۳۔ تیسرے اور اعلیٰ قسم کے وہ لوگ ہیں جو محض اس لئے اس سے محبت کا دم بھرتے ہیں کہ وہ معبودِ برحق ہے وہ ان کا خداوند کریم ہے ایسے لوگوں کے لئے الٰہ الناس کے مبارک کلمے ذکر کئے گئے۔

۴۔ جب انسان اللہ تعالیٰ کو ان تینوں صفاتِ کمالیہ سے پہچان لیتا ہے تو وہ اسی کی جناب میں فریاد کرتا کہ اے میرے پروردگار مجھے ہر قسم کے شیاطین کی چیرہ دستیوں سے بچا ان کی وسوسہ اندازیوں کا مقابلہ کرنے کی ہمت عطا فرما اور اس نحیف و نزار مسافر کی دستگیری کر اور اسے اس کی منزل تک پہنچا۔ جب یہ سعادت اسے حاصل ہو جاتی ہے تو اس کی اولوالعزمی کی شان قابلِ دید ہوتی ہے ✱ وسوسہ: حدیثِ نفس کو کہتے ہیں۔ وسواس: دل میں طرح طرح کے خیالات ڈالنے والا۔ خناس: پیچھے کھسک جانے والا "دبک جانے والا ✱ جب کوئی کسی کو اس کی رفتارِ طبع کے خلاف کسی کام پر اکساتا ہے تو اس کا پہلا ردِعمل بڑا شدید ہوتا ہے وہ بڑی حقارت سے اس خیال کو جھٹک دیتا ہے۔ پر وسوسہ انداز اصرار نہیں کرتا پیچھے کھسک جاتا ہے گویا پسپائی اختیار کرتا ہے پھر موقع ملنے پر وہی بات اس کے کانوں میں ڈالتا ہے۔ شیطان کا یہی طریقہ ہے وہ انسان کو گمراہ کرنے کی کوششوں سے تھکتا نہیں بلکہ لگاتار اپنی کوشش جاری رکھتا ہے کبھی دکھاوے کی پسپائی اختیار کرتا ہے اس کی ان دونوں چالوں کو وسواس اور خناس کے الفاظ استعمال کر کے بیان کر دیا۔

۵۔ اس کی وسوسہ اندازی بڑے ماہرانہ اور عیارانہ انداز سے ہوتی رہتی ہے چپکے سے وہ دلوں میں وسوسے ڈالتا رہتا ہے۔ وہاں کی پرسکون فضا میں تہلکہ برپا کر دیتا ہے

۶۔ وسوسہ اندازی کا یہ دھندا جنوں اور انسانوں میں سے شریر نفوس دونوں کرتے ہیں (ضیاء القرآن)

لغوی اشارے ① اَلنَّاس: اسم جمع ہے مرد، عورت، بچے، بڑے، اچھے برے، مسلمان کافر دانا نادان سب کو یہ لفظ شامل ہے کبھی اہلِ فضل و دانش ہی مراد ہوتے ہیں یعنی وہ لوگ جو خصوصیاتِ انسانی کے حامل ہیں ① مَلِك: بادشاہ، بااقتدار ① اِلٰه: معبود ① اَلْوَسْوَاس: کسی بری چیز کا دل میں پیدا کرنا۔ اندرونی اغوا۔

3328

خَنَّاس : پیچھے ہٹ جانے والا ، چھپ جانے والا ٥ صُدُور : سینے ٥ جِنَّۃ : جنوں کی جماعت ٥ (
تفہیمی خلاصہ ٥ انسان جمیع مراتب وجود کی جامع مخلوق ہے ٥ اللہ ہی کی طرف تمام امور کا رجوع اور منتہیٰ
ہے ٥ اللہ تعالیٰ کامل مالک ہے ٥ اللہ تعالیٰ کا سب پر قبضہ ہے ٥ اللہ تعالیٰ ہی معبود مطلق ہے ٥
وسواس شیطانی کے چھ مراتب ہیں ۔ کفر و شرک ۔ بدعت (سیئہ) ۔ کبائر (کبیرہ گناہ) صغائر (صغیرہ گناہ) مباحات
کا اشتغال ۔ مفضول عمل میں مشغول کر دینا افضل سے محروم کرنا ٥ دلوں میں برے خطرے ڈالنے والا
خناس ہے ٥ جن پوشیدہ و مستور ہوتے ہیں ٥ قرآن مجید کا والناس تک پڑھنے کے بعد دعا مانگنا مستحب ہے (
ہر ختم قرآن کے بعد دعا مستجاب ہوتا ہے ٥